سوال: نبی کریم ﷺ با حیثیت معلم نوٹ لکھیں۔

جواب ۱: تعارف

جو فلسفیوں سے حل نہ ہو سکا
نکتہ وہ کر رسیدہ
وہ راز بتا دیا کملی والے نے چند اشاروں میں

(علامہ محمد اقبال رحمہ)

نبی کریم ﷺ با حیثیت معلم سارے عالم کیلئے بہترین داعی ہے۔ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی تعلیمات سے بھری پڑی ہے۔ نبوت کے بعد ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یقیناً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بہترین معلم ہیں۔

2- نبی کریم با حیثیت معلم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سارے جہان کیلئے معلم بنا کر بھیجے گئے۔ حضور ارشاد نبوی ہے کہ

"بیشک آپ ﷺ کو معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی تعلیمات عام کی اور علم حاصل کرنے پہ زور دیا۔

3- نبوت کے بعد کی تعلیمات

نبوت کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی تعلیم عام کی اور اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تربیت اور علم کے گھر کو دار ارقم بنایا اور حضرت خدیجہ رضی اللہ کے گھر کو بنو ہاشم کے بچوں کی تعلیمات کیلئے دار الصحبہ کا درجہ دیا۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کے بعد تعلیم کو فروغ دیا۔

حدیث مبارکہ ہے

"علم انسان کی تیسری آنکھ ہے۔"

4- مدینہ کی فلاحی ریاست

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم کو درجہ دینے کیلئے مدینہ کو فلاحی ریاست بنایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی میں

صحابہ کی تعلیمات عام کی اور
اسے "اصحاب صفہ" کا نام دیا۔
جیسا کہ اسلام کی تعلیم عام
کی گئی ہے۔ انہیں کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے مشکل میں مرکز صفہ
میں اسلام کی تعلیم کو پھیلانا

5- جنگ بدر اور لکھنے کا ہنر

اسلام کی تعلیمات کے سلسلہ
اسلام کی پہلی جنگ بدر تھی۔
مسلمانوں کو بہت بڑی فتح ملنے
کے بعد قیدی لائے گئے۔ قیدی میں
اور نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ جو
جو قیدی دس مسلمانوں
کو لکھنا پڑھنا سکھائے گا اسے
آزاد کیا جائے گا۔
یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے علم کی اہمیت واضح
کی ہے۔

6- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
نصاب تعلیم اور تدریس

نصاب تعلیم اور تدریس
کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

(a) مسلمان کی سعادت مندی
مسلمان کی سعادت مندی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے نصیحت سکھنے میں فرمائی
ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
ارشاد مبارک ہے:
"سعادت مند وہ ہے جو
دوسروں سے نصیحت حاصل
کرے۔"
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسلام کی تعلیم کے ساتھ ساتھ
انسان کی بھی فلاح و بہبود عام کی۔

(ط) مسلمان کا آئینہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے
مسلمان کا آئینہ ہوتا ہے یعنی
ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو
اس کی غلطیوں سے آگاہ کرے
اور نیکی کی تلقین کرے۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
"بہترین مومن وہ ہے جو
نیکی کی تلقین کرے اور
برائی سے روکے۔"
(سورہ البقرہ)
ہم کو مسلمان کو دوسرے مسلمان
سے سیکھنا چاہیے۔

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر
(علامہ محمد اقبال رح)

۳) بڑوں کے ادب کی تلقین

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بڑوں کے ادب کی تلقین کی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے بڑوں کا ادب کرو اور ان کی دعائیں لو۔
حدیث مبارکہ ہے کہ
"اپنے والدین کو اُف بھی نہ کہو"
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے والدین کے ساتھ ساتھ رشتہ داروں اور باقی بڑوں سے بھی حسن سلوک کی تلقین کی ہے۔

۴) چھوٹوں پر شفقت کی تلقین

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑوں کے ادب کے ساتھ ساتھ چھوٹوں پر شفقت اور رحم کی تلقین کی ہے۔ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نواسے حضرت امام حسنؓ اور حسینؓ سے بہت پیار کرتے تھے۔ چھوٹوں پر پیار و شفقت کی ایسی مثال کوئی مثال نہیں مل سکتی۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:

"وہ ہم سے نہیں جو چھوٹوں سے پیار نہ کرے۔"

3) قوم کے حاکم کی تکریم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے حاکم کی تکریم کرو۔ اور قوم کا حاکم ہی قوم کا نائب ہوتا ہے۔ اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم کے حاکم کی تکریم کا حکم دیا ہے۔

حدیث پاک ہے: "قوم کا حاکم ہی قوم کا نائب ہے۔"

4) قوم کا حاکم قوم کا خادم ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ قوم کا حاکم اپنی رعایا کا خادم ہوتا ہے۔ یعنی ایک قوم کے

حاکم کو چاہیے کہ اپنی رعایا
کا خیال کریں اور اس کی ضروریات
پوری کریں۔
حدیث مبارک ہے،
"قوم کا حاکم، قوم کا خادم
ہوتا ہے۔"

7 علم کے بارے میں چند احادیث

علم کے بارے میں کچھ
احادیث مبارکہ درج ذیل ہیں:
حدیث مبارک ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور
عورت پر فرض ہے۔"
یعنی علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت
دونوں کیلئے لازم ہے۔
مزید نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے علم حاصل کرنے کیلئے کتنا
ہی جانے سے گھبرانے سے
منع کیا ہے۔
حدیث مبارک ہے،

"علم حاصل کرو چاہے تمہیں
چائنہ جانا پڑے۔"
اس وقت چائنہ علم کا بڑا
قلعہ تھا اس لیے آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔

اگر نوجوان بھی جانا چاہیے
تو علم حاصل کرنے کے لیے، اور
ایک اور حدیث مبارک ہے،
کہ عالم کا پانی شہید کے خون
سے زیادہ قیمتی ہے۔
یعنی عالم کی سیاہی کی
اہمیت ایک شہید کے خون
سے بھی زیادہ ہے۔

7 خلاصہ بحث

"علم حاصل کرو پیدا ہونے سے
لیکر مرنے تک۔"
(حدیث مبارک)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
با حیثیت معلم پوری دنیا کے لیے
بہت بڑے معلم ہے۔ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری
زندگی تعلیمات کا نمونہ ہے،
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
خود بھی علم حاصل کرنے پر
بہت زور دیا ہے جو آپ کے
ارشادات سے ثابت ہے۔